تیسرے مرحلے پر ہی رکا رہے گا

انفیکشن کی صورتحال اور بلدیات پر بہت زیادہ دباؤ کا مطلب یہ ہے کہ حکومت نے دوبارہ کھولنے کے منصوبے میں تیسرے مرحلے پر رہنے کا فیصلہ کیا ہے جب تک کہ زیادہ لوگوں کو مکمل طور پر ویکسین نہ دی جائے۔

۔ وزیر اعظم ایرنا سولبرگ نے کہا، ناروے میں وبائی مرض، ڈیلٹا وائرس اور گرمیوں کی تعطیلات کے بعد لوگوں کے درمیان زیادہ رابطے کی وجہ سے بڑھ رہا ہے۔ ہم بچوں اور نوجوانوں کے لیے عام سکول اور تعلمی روز و شب چاہتے ہیں ، اور بلدیات کو سبز سطح سے شروع کرنے کی سفارش کی۔ ملک کے کئی مقامات پر طلباء ، اساتذہ اور میونسپلٹی کے لیے اسکول کا آغاز مشکل رہا ہے ۔ صورتحال پر بہتر کنٹرول حاصل کرنے کے لیے بلدیات کو وقت دیا جانا چاہیے۔ لہذا ، ہم تیسرے مرحلے پر رکے رہیں گے۔

انفیکشن پر قابو

حکومت اب بھی انفیکشن کے پھیلاؤ پرقابو رکھنا چاہتی ہے جب تک کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو مکمل طور پر ویکسین نہ مل جائے۔ حکمت عملی اب بھی یہ ہے کہ مقامی وباء کے پھیلنے پر اسے مقامی اقدامات سے سنبھالا جائے۔ نئے قومی اقدامات ان لوگوں کے لیے درست نہیں ہوں گے جو ان جگھوں پر رہتے ہیں جہاں بہت کم یا کوئی انفیکشن نہیں ہے۔

۔ ہم نے وبائی مرض میں دیکھا ہے کہ بلدیاتی اداروں نے مقامی وبا پر قابو پانے میں اچھی کارکردگی دکھائی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ بلدیاتی ادارے مستقبل میں بھی اچھی تشخیص کریں گے۔اب میں بہت زیادہ انفیکشن والی بلدیات کی حوصلہ افزائی کرنا چاہتی ہوں کہ وہ یہ جائزہ لیں کہ سکولوں میں پیلے رنگ کی سطح سبز سے بہتر ہے یا نہیں۔ کچھ معاملات میں ، اس کی وجہ سے بچے اصل میں اسکول میں زیادہ وقت گزار سکتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ بلدیات ، ایف ایچ آئی اور محکمہ برائے صحت کی مشاورت سے درست اور دانشمندانہ فیصلے کریں گی ، وزیراعظم نے کہا۔

ملک میں کئی مقامات پر ایسے سکول ہیں جو انفیکشن سے سخت متاثر ہیں۔ انفیکشن خاص طور پر کم عمر گروپوں میں بڑھ رہا ہے ، اور یہ واضح طور پر 13 سے 19 سال کی عمر کے گروپوں میں سب سے زیادہ ہے۔

بچوں کی بہتری

۔وزیراعظم سولبرگ نے کہا، پوری وبا کے دوران ، ہم بچوں اور نوجوانوں کے بہترین مفادات کے بارے میں فکرمند رہے ہیں ، لیکن ہم جانتے ہیں کہ سب سے کم عمر بچوں نے وبائی امراض کے دوران بھاری بوجھ اٹھایا ہے۔ بلدیات جن میں بچوں اور نوجوانوں میں انفیکشن کا ذیادہ پھیلاؤ ہے انہیں اس پر قابو پانے کے لیے کچھ عرصے تک زرد سطح پر تبدیل ہونے پر غور کرنا چاہیے۔

۔ وہ باقاعدگی سے بڑے پیمانے پر ٹیسٹنگ کا استعمال بھی کر سکتے ہیں تاکہ کون متاثر ہے اور کون سکول جا سکتا کا جائزہ موجود ہو ، سولبرگ نے کہا۔

حکومت نے 12 سے 15 سال کی عمر کے بچوں کو ویکسین دینے کے لیے ایف ایچ آئی کے مشورے پر عمل کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔

دوبارہ کھولنے کے التوا میں مزید تاخیر

حکومت اب دوبارہ کھولنے میں آگے نہیں بڑھ رہی ہے ، اور مرحلہ 3 پر رہے گی جب تک کہ ہم مضبوط تیاری کے ساتھ معمول کی زندگی میں نہ آجائیں۔

۔ تاریخیں نہیں اعدادوشمار طے کریں گے ایسا کب ہوگا۔ لیکن سب سے اہم عنصر یہ ہے کہ ہم اس خواہش کے قریب تر ہیں کہ 90 فیصد بالغ آبادی کو مکمل طور پر ویکسین دی جا چکی ہے، سولبرگ نے کہا۔

بڑھتی ہوئی تیاری کے ساتھ ایک عام روزمرہ زندگی

بڑھتی ہوئی تیاری کے ساتھ عام روزمرہ زندگی کہلانے والے مرحلے کا خلاصہ دو نکات کے ساتھ کیا جا سکتا ہے:

- روزمرہ کی زندگی میں وبا سے آبادی بہت کم متاثر ہوگی۔ آپ کو اب بھی ہاتھ اور کھانسی کی حفظان صحت کے اصولوں کو یاد رکھنے کی ضرورت ہے ، بیماری کی صورت میں گھر پر رہنے کو فوری اپنانا چاہیے ، اور جب مشورہ دیا جائے تو اپنی جانچ کراوایئں۔
- ایک ہی وقت میں ، مقامی اور قومی حکام ترقی کی باریک بینی سے نگرانی کریں گے ، تاکہ صورت حال بدلنے کی صورت میں فوری اقدامات کیے جا سکیں۔ حکومت ، صحت حکام ، ہسپتالوں اور بلدیاتی اداروں کی نگرانی اور تیاری میں اضافہ ہوگا۔

دو خوراکیں لیں

اب تقریبا 90 فیصد بالغ آبادی کو ویکسین کی ایک خوراک دی جا چکی ہے۔ تمام بالغوں میں سے 70 فیصد کو ویکسین کی دو خوراکیں دی جا چکی ہیں۔

۔ میں ہر ایک کی حوصلہ افزائی کروں گا کہ وہ ویکسین کی دوسری خوراک لگوانے میں جلدی کریں جب انہیں بلدیہ کی طرف سے یہ پیشکش کی جائے۔ پھر وہ بہتر طور پر محفوظ ہوں گے، شدید بیمار ہونے اور دوسروں کو متاثر کرنے کے خلاف دونوں صورتوں میں۔ اور جب ہم آخری لوگوں کو ویکسین دے رہے ہیں ، تو یہ ضروری ہے کہ ہم یاد رکھیں کہ ہم اتنے اچھے ہو گئے ہیں: کہ بیماری کی صورت میں گھر پہ ہی رہیں، اپنے ہاتھ صاف رکھیں اور جب ہم نجی گھروں میں نہیں ہوتے تو فاصلہ قائم رکھیں۔ یہ عمل مکمل ویکسین شدہ پر بھی لاگو ہوتا ہے کہا وزیر برائے صحت و نگہداشت کی خدمات بینٹ ہویئ نے۔

TISK میں تبدیلیاں

حکومت TISK کی حکمت عملی کو برقرار رکھتی ہے (جانچ ، آئسولیشن، انفیکشن کا پتہ لگانا ، قرنطینہ) جیسا کہ اب ہے ، لیکن بلدیاتی اداروں اور ریاستی منتظمین کے ساتھ متن کے بارے میں بات چیت کے کچھ عرصے کے بعد ترمیم شدہ TISK میں منتقل ہونے کا ارادہ رکھتا ہے اور یہ کہ کب نافذ ہونا چاہیے۔

۔ ترمیم شدہ TISK دیگر چیزوں کے ساتھ ساتھ قرنطینہ کی ذمہ داری کو تبدیل کرتا ہے تاکہ اس میں صرف گھر کے افراد یا اور اسی طرح قریبی شامل ہوں ہویئ نے کہا۔

اس کے علاوہ ، انفیکشن سے باخبر رہنے والے بلدیاتی اداروں پر کم بوجھ پڑے گا۔ معمول کے انفیکشن کا پتہ لگانے میں صرف گھر کے افراد اور اسی طرح کے رشتہ دار شامل ہوں گے۔ متاثرہ شخص یا دیگر ، جیسے والدین ، اسکول یا کھیلوں کی ٹیم ، دوسرے قریبی رابطوں سے رابطہ کریں جن کی جانچ کی جانی چاہیے۔

۔ہوئیئ کا کہنا ہے کہ ترمیم شدہ TISK اس وقت نافذ ہوگا جب بلدیات تیار ہوں گی۔

مرحلہ تین میں تبدیلیاں

ناروے کے ادارہ برائے صحت عامہ اور محکمہ برائے صحت کی سفارش کے بعد حکومت نے دوبارہ کھولنے کے منصوبے کے تیسرے مرحلے میں کچھ مزید تبدیلیاں کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کورونا سرٹیفکیٹ والی تقریبات میں جہاں حاضرین میں سے ہر ایک مستقل ، نامزد جگہوں پر بیٹھتا ہے ، وہاں 5،000 افراد اندورن خانہ (3،000 سے زیادہ) اور 10،000 باہر (7،000 سے زیادہ) ہوسکتے ہیں۔ زیادہ سے زیادہ 50 فیصد گنجائش کی حد برقرار ہے۔ یہ تبدیلی ہفتہ 4 ستمبر سے پہلے رات آدھی رات کو نافذ ہوگی۔

۔ اس کے ساتھ ہی ، ہم اب ایف ایچ آئی کو ایک تفویض دے رہے ہیں تاکہ اس بات کا اندازہ لگایا جا سکے کہ جن کو ویکسین کی صرف ایک خوراک ملی ہے انہیں اب بھی اندرون ملک استعمال کے لیے گرین کورونا سرٹیفکیٹ ملنا چاہیے۔ ہم جانتے ہیں کہ ایک خوراک دو خوراکوں کی بنسبت ڈیلٹا قسم میں کم تحفظ فراہم کرتی ہے۔ لہذا ، ہم اس بات کا جائزہ چاہتے ہیں کہ کورونا سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کے لیے آپ کو یا تو مکمل طور پر ویکسین لگی ہونی چاہیئے ، حالیہ ٹیسٹ کروانا ہوگا یا پچھلے سال آپ کورونا بیماری سے گزر چکے ہیں ہوئیئ نے کہا۔

داخلے کی پابندیوں میں معمولی ترامیم بھی ہونگی۔ اس کے علاوہ ، تیسرے ممالک سے [محبوب/محبوبہ اور دادا دادی/نانانانی 12 ستمبر کی نصف شب سےملنے کے لیے آسکتے ہیں۔]

۔ ہم جانتے ہیں کہ اس بات کے سب منتظر تھے۔ آنے والوں کو قرنطینہ اور جانچ کے اصولوں پر عمل کرنا ہوگا ، ہوئیئ نے کہا۔

- [محبوب اور محبوبہ کے دوروں کے لیے UDIS ایپلیکیشن اسکیم کے ذریعے درخواست دینی ہوگی۔]

قومی اقدامات کا جائزہ

یہاں قومی اقدامات کا ایک جائزہ ہے ، جو 2 ستمبر سے پورے ملک پر لاگو ہوتا ہے۔ بہت زیادہ انفیکشن والے علاقوں میں مقامی اقدامات بھی ہوسکتے ہیں۔ ناروے میں داخل ہوتے وقت تقاضے

داخلے کی پابندیاں جاری۔ داخلے کی پابندیوں اورقرنطینہ کے قوانین کو انفیکشن کی صورت حال کی بنیاد پر درجہ بندی کیا گیا ہے جس میں رنگین کوڈ سبز ، اورنج ، سرخ ، گہرا سرخ اور جامنی رنگ شامل ہیں۔

اب بھی ناروے میں اندرون ملک چھٹیاں گزارنے کی سفارش کی جاتی ہے.

جو لوگ یورپی یونین کے کورونا سرٹیفکیٹ کے زریعے دکھا سکتے ہیں کہ وہ مکمل ویکسین شدہ یا پچھلے چھ مہینوں میں کوویڈ 19 سے گزر چکے ہیں ، ویلز / انگلینڈ سے این ایچ ایس کوویڈ پاسپورٹ یا شمالی آئرلینڈ سے کوویڈ سرٹیفکیٹ پیش کر سکتے ہیں ملک میں داخل ہو سکتے ہیں اور قبل از آمد جانچ اور سرحدی داخلے اور سفری قرنطینہ کی ضروریات سے مستثنیٰ ہیں۔

12 ستمبر سے ، تیسرے ممالک کے غیر ملکیوں کے لیے داخلہ کھلا رہے گا جن کا ناروے میں رہنے والے کسی شخص کے ساتھ مندرجہ ذیل تعلق ہے:

- بالغ بچے اور سوتیلے بچے علاوہ ازیں بالغ بچوں/سوتیلے بالغ بچوں کے والدین اور سوتیلے والدین
- نانا نانی/دادا دادی، سوتیلے نانا نانی/دادا دادی، پوتے پوتیاں / نواسے نواسیاں
- محبوب/محبوبہ 18 سال سے زائد عمر کے اور محبوب/محبوبہ کے کمسن بچے
- محبوب اور محبوبہ کے دوروں کے لیے UDIS ایپلیکیشن اسکیم کے ذریعے درخواست دینی ہوگی

نجی گھروں میں سماجی روابط

زیادہ سے زیادہ 20 مہمانوں کی سفارش اور باہر ملنے کی ترغیب۔ نجی گھروں میں دعوتوں پر محفوظ افراد (مکمل طور پر ویکسین شدہ ، وہ جو تین ہفتوں کے بعد ویکسین کی 1 خوراک رکھتے ہیں اور جن کو پچھلے 6 مہینوں میں کوویڈ 19 ہوچکا ہے) تعداد کی حد میں شامل نہیں ہیں ، لیکن پھر بھی یہ ضروری ہے کہ فاصلہ رکھنا ممکن ہو۔

نجی سیاق و سباق میں ، جیسے گھر میں ، محفوظ افراد کا دوسرے محفوظ اور غیر محفوظ افراد کے ساتھ قریبی سماجی رابطہ (ایک میٹر سے کم) ہوسکتا ہے جو خطرے کے گروپ میں نہیں ہیں۔

بارنے ہاگے اور پرائمری سکولوں کے بچے اپنے اپنے گروہ / کلاس / ڈیپارٹمنٹ کے بچوں سے ملاقات کر سکتے ہیں چاہے وہ مہمانوں کی تجویز کردہ تعداد سے زیادہ ہو۔

تجارتی صنعت

صنعتوں کو دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ کم از کم 1 میٹر کا فاصلہ قائم کرنا چاہیے اور اچھے انفیکشن کنٹرول کے لیے معمولات بنانا چاہیے۔

ریستوراں، کیفے اور شراب خانے

رات 24:00 بجے داخلے پر پابندی

رجیسٹریشن کا تقاضہ، شراب پیش کرنا میز ضروری ہونے سے مشروط، مہمانوں کی تعداد میں کمی، تمام مہمانوں کے لیے بیٹھنے کی جگہ اور فاصلہ۔

سفر

وزارت خارجہ اب بھی ان تمام سفروں کے خلاف مشورہ دیتی ہے جو ای ای اے / شینگن ، برطانیہ اور کچھ منتخب تیسرے ممالک (جامنی رنگ کے ممالک) سے باہر کے ممالک کے لیے ہیں اور سخت ضروری نہیں ہیں۔ اندرون ملک سفر کیا جا سکتا ہے۔ جو محفوظ نہیں ہیں انھیں زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت ہے اور اپنے سفر کو اس طرح سے ترتیب دیں کہ زیادہ سے زیادہ اس بات سے بچا جاسکے کے علاقوں کے درمیان بیماری نا پھیلے۔ یہ خاص طور پر ان لوگوں کے لیے اہم ہے جو بلند سطح انفیکشن والے علاقوں سے سفر کرتے ہیں۔

اسکول اور بارنے ہاگے

بارنے ہاگے اور اسکول انفرادی بلدیہ کے مقامی جائزوں کے مطابق سبز ، پیلے یا سرخ سطح کے اقدامات کے ٹریفک لائٹ ماڈل کی پیروی کرتے ہیں۔ یہ تجویز ہے کہ بلدیاتی ادارے ایسے حالات میں سکولوں میں پیلے درجے پر چلے جایئں جہاں توقع کی جاتی ہے کہ وہ طالب علموں اور اساتذہ کے درمیان سبز سطح کے مقابلے میں زیادہ حاضری فراہم کریں گے۔

اعلیٰ تعلیم

اس موسم خزاں میں سمسٹر کے آغاز سے جسمانی حاضری ۔کون موجود ہے اور ان کی نشست درج کی جانی چاہیے تاکہ انفیکشن کاپتہ لگانے میں آسانی ہو۔

کاروباری زندگی

انفیکشن کنٹرول کے عمومی اقدامات۔ جزوی طور پر ہوم آفس اور / یا لچکدار اوقات کار۔ آجر بڑی حد تک اندازہ کرتا ہے کہ آیا انفیکشن کے مقامی خطرے کی روشنی میں ہوم آفس ضروری ہے یا نہیں۔ ہر ایک کے لیے 1 میٹر کا فاصلہ رکھنا ممکن ہونا چاہیے۔ جو لوگ محفوظ ہیں انہیں کام کی جگہ پر دوسروں سے اپنا فاصلہ نہیں رکھنا چاہیے ، بلکہ خطرے کے گروپوں میں غیر محفوظ لوگوں پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔

تقاریب

تقریبات کی اندرون خانہ کی بجائے بیرون خانہ انقعاد کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ وہ لوگ جو محفوظ نہیں ہیں اور جو زیادہ انفیکشن کے دباؤ والے علاقوں سے آتے ہیں انہیں دوسری بلدیات میں منقعد ہونے والی تقریبات میں نہیں جانا چاہیے۔

نجی تقاریب

عوامی جگہ پر یا کرائے پر / ادھار احاطے میں ، گھر کے اندر اور باہر 100 افراد تک۔

عوامی تقاریب

لوگوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد انحصار کرتی ہے کہ:

- آیا کورونا سرٹیفکیٹ / ٹیسٹنگ استعمال ہو رہی ہے۔
- آیا مقررہ جگہیں متعین ہیں۔

- آیا اندرون خانہ ہیں یا بیرون خانہ

کورونا سرٹیفیکیٹ کے استعمال کے بغیر:

	اندرون خانہ	بیرون خانہ
مستقل، مختص کردہ نشیستیں	زیادہ سے زیادہ 1000 افراد- 500 تک کے دھڑے میں	زیادہ سے زیادہ 2000 افراد-500 تک کے دھڑے میں
بغیر مستقل، مختص کردہ نشیستوں کے	زیادہ سے زیادہ 400 افراد- 200 تک کے دھڑے میں	زیادہ سے زیادہ 800 افراد - 500 تک کے دھڑے میں

کورونا سرٹیفیکٹ کے استعمال کے ساتھ:

	اندرون خانہ	بیرون خانہ
مستقل، مختص کردہ نشیستیں	زیادہ سے زیادہ 3000 افراد (2500 سے بڑھا کر) 500 تک کے دھڑے میں، اور زیادہ سے زیادہ 50 فیصد گنجائش۔	زیادہ سے زیادہ 7000 افراد(5000 سے بڑھا کر) 500 تک کے دھڑے میں، اور زیادہ سے زیادہ 50 فیصد گنجائش۔
بغیر مستقل، مختص کردہ نشیستوں کے	زیادہ سے زیادہ 1500 افراد(1000 سے بڑھا کر) 500 تک کے دھڑے میں، اور زیادہ سے زیادہ 50 فیصد گنجائش۔	زیادہ سے زیادہ 3000 افراد (2000 سے بڑھا کر) 500 تک کے دھڑے میں، اور زیادہ سے زیادہ 50 فیصد گنجائش۔

مزید تفصیلات کے لیے بتدریج دوبارہ کھولنے کا منصوبہ دیکھیں۔

کھیل، ثقافتی اور تفریحی سرگرمیاں

سرگرمیوں کے لیے اندرون خانہ کی بجائے بیرون خانہ انعقاد کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ باہر اور اندرون خانہ 1 میٹر کے فاصلے کی سفارش سے استثناء جہاں یہ سرگرمی کرنا ضروری ہے۔

بڑوں کے لیے ، گروپ کی تعداد اندرون خانہ 30 افراد اور باہر 40 افراد تک رکھنے کی سفارش کی جاتی ہے۔

ایتھلیٹ 1 میٹر کا فاصلہ رکھنے کی ضرورت کے بغیر ، باہر اور اندر ، تمام علاقوں / اضلاع (قومی سطح پر) کھیلوں کے مقابلوں یا مقابلوں میں حصہ لے سکتے ہیں۔

رقاص ، موسیقار اور پرفارم کرنے والے فنکار جو پیشہ ور فنکار نہیں ہیں بیرونی اور اندرونی دونوں ثقافتی تقریبات میں 1 میٹر کے اصول سے مستثنیٰ ہیں ، یہاں تک کہ جب وہ دوسری صورت میں تربیت یا مشق نہیں کرتے ہیں۔

اعلیٰ سطح کے کھیل۔

اعلیٰ سطح کے کھیلوں کو معمول کے مطابق کیا جا سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سیریز کے کھیل باہر اور اندر کھیلے جا سکتے ہیں۔